ساحلی سڑک پر ٹریفک رات گئے معطل رہی، وجہ واضح نہیں

مہکاں بیدار ▫ **سنگ ریزہ** / ہندسدان میں ہفتہ میں ۵ منٹ

بندرگاہ کے مغربی کنارے پر واقع ساحلی سڑک پیر کی رات تقریباً ساڑھے گیارہ بجے سے اگلی صبح تک ٹریفک کے لیے بند رہی۔ محکمۂ بندرگاہ و جہاز رانی کے ترجمان کے مطابق یہ فیصلہ ایک ہنگامی اجلاس میں کیا گیا جس میں سڑک کے ساتھ واقع گودام نمبر 4 میں ممکنہ گیس کے اخراج کا خدشہ ظاہر کیا گیا۔ ترجمان کے الفاظ میں، “احتیاط کے طور پر سڑک کو عوام کے لیے بند کرنا ضروری تھا تاکہ کسی ناخوشگوار صورت سے بچا جا سکے۔”

ریسکیو ٹیموں کو رات ساڑھے بارہ بجے اطلاع ملی کہ گودام کے قریب کچھ مزدور سانس کی تکلیف محسوس کر رہے ہیں۔ فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں اور ایک ایمبولینس موقع پر پہنچی۔ ریسکیو ٹیموں نے گودام کے اندر سے 12 مزدوروں کو باہر نکالا اور انہیں قریبی اسپتال منتقل کیا۔ ڈاکٹر فرحانہ یوسف کے مطابق ان میں سے 7 کو آکسیجن دی گئی اور 3 کو رات بھر مشاہدے میں رکھا گیا۔ تاہم ہسپتال کے ترجمان نے بتایا کہ کسی کی حالت تشویشناک نہیں تھی۔

محکمۂ موسمیات کے مطابق اس رات ہوا کی رفتار 18 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی اور ہوا سڑک کے شمال سے جنوب کی طرف چل رہی تھی، اس لیے زہریلی گیس کا بادل گودام کی دیوار کے ساتھ ساتھ سڑک پر پھیلا۔ ماہرین کے مطابق اگر ہوا کا رخ ذرا سا بھی بدل جاتا تو گیس قریبی رہائشی علاقے تک پہنچ سکتی تھی۔ اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ سڑک کو اس وقت تک بند رکھا جائے جب تک فضا کی جانچ مکمل نہ ہو جائے۔

ٹریفک پولیس کے مطابق پیر کی رات 11 بجے سے 100 کلومیٹر کے فاصلے پر ٹریفک کو متبادل راستوں پر موڑا گیا۔ بھاری گاڑیوں کو ساحلی شاہراہ کے بجائے اندرونی راستوں سے گزارا گیا جس سے شہر کے کئی علاقوں میں ٹریفک جام ہوا۔ شہریوں کو صبح دفاتر پہنچنے میں دقت پیش آئی اور کئی طلبہ کو امتحان کے لیے دیر سے پہنچنا پڑا۔ ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ رات 1 بجے تک صورتحال معمول پر آ گئی اور سڑک کو دوبارہ کھولا گیا۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ گودام میں رکھا گیا مواد زیادہ تر صنعتی استعمال کا ہے اور اس میں کسی زہریلے مادے کی موجودگی کا امکان کم ہے۔ تاہم محکمہ ماحولیات نے گودام کے مالک کو نوٹس جاری کیا ہے اور ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ ترجمان کے مطابق اگر ضرورت ہوئی تو گودام کو عارضی طور پر سیل کیا جا سکتا ہے۔ شہری اس واقعے کو احتیاط کی مثال قرار دے رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ بہتر ہے کہ خطرہ ٹلنے سے پہلے ہی راستہ بند کر دیا جائے۔

(2) **مقدمہ اندراج میں تاخیر**

ضلع کوٹ سلیمان کے تھانہ صدر میں پیش آنے والے ایک مقدمہ قتل میں مدعی کو ایف آئی آر درج کروانے میں تین دن کی تاخیر کا سامنا رہا۔ واقعہ کے مطابق ۔۔۔ کو ۔۔۔ کے قریب ۔۔۔ کے رہائشی ۔۔۔ کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے زخمی کیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ مدعی کے بیان کے مطابق زخمی کو پہلے نجی ہسپتال لے جایا گیا اور بعد ازاں ۔۔۔ کے سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ۔۔۔ کو دوران علاج انتقال ہو گیا۔ مدعی کا کہنا ہے کہ وہ اپنے زخمی بھائی کی حالت دیکھتے رہے اور تھانے جانے کا موقع نہ ملا۔ تاہم تھانہ صدر کے ریکارڈ کے مطابق مقدمہ ۔۔۔ کو درج ہوا جس سے واضح ہے کہ تاخیر کا دورانیہ تقریباً ۔۔۔ دن بنتا ہے۔

مقدمہ کی تفتیش ۔۔۔ کے سپرد کی گئی جنہوں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور گواہان سے بیانات قلمبند کیے۔ تفتیشی افسر کے مطابق ۔۔۔ کے ہمراہ ۔۔۔ کو شامل تفتیش کیا گیا جس کے خلاف شبہ ظاہر کیا گیا تھا۔ ۔۔۔ کو ۔۔۔ کے روز گرفتار کیا گیا اور اس کے قبضے سے ۔۔۔ برآمد کیا گیا جس کا لائسنس ۔۔۔ کو ۔۔۔ تک ایکسپائر ہو چکا تھا۔ تفتیشی افسر کے مطابق ۔۔۔ کو ۔۔۔ کے روز ۔۔۔ کے سامنے پیش کیا گیا اور ۔۔۔ دن کا جسمانی ریمانڈ حاصل کیا گیا۔

مقدمہ کی سماعت ۔۔۔ کی عدالت میں ۔۔۔ کے روز شروع ہوئی۔ استغاثہ کی جانب سے ۔۔۔ گواہان پیش کیے گئے جن میں مدعی، چشم دید گواہ اور تفتیشی افسر شامل ہیں۔ ۔۔۔ کے وکیل نے جرح کے دوران یہ نکتہ اٹھایا کہ مدعی کے بیان میں ۔۔۔ کے بارے میں کوئی واضح شناخت نہیں بتائی گئی اور اندھیرے کا عذر پیش کیا۔ عدالت نے ریکارڈ کے مطابق ۔۔۔ کو ۔۔۔ کے روز ۔۔۔ کے ساتھ